سوال

(106) عورتوں کی ناک چھید کر زیور پہننا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کی ناک چھید کر زیور پہننا عند الشرع حرام ہے۔ یا جائز جو شخص کہتا ہے۔ کہ ناک چھیدنا تبدیل خلق اللہ لازم آتا ہے۔ لایبدین زینتہن کے خلاف لازم ہے۔ اور قرون ثلاثہ میں یہ نہیں پایا گیا۔ اور مسلم ہو یا غیر مسلم شریف قوم ناک میں زیور نہیں ڈالتی تھی۔ لہذا یہ حرام ہے یہ صحیح ہے یا غلط اور یہ مشہور ہے کہ حضرت سائرہ علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ علیہ السلام کی ناک چھید کر زیور ڈالا تھا۔ تاکہ بد صورت معلوم ہو وہ بھی خوبصورت معلوم ہونے لگیں۔ یہ صحیح ہے یا نہیں؟ (خریدار نمبر 9576)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیثوں میں تو یہ ملتا ہے کہ عید کے دن آپ ﷺ نے عورتوں کو وعظ فرمایا وعظ میں صدقہ خیرات دینے کی تاکید فرمائی تو عورتوں نے کانوں کی بالیاں چندے میں دے دیں۔ جو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جھولی میں تھیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ کانوں کا چھیدنا تبدیل خلق اللہ نہیں۔ کانوں کا نہیں تو ناک کا کیونکر ہوا؟ میرے نزدیک تو جیسے کان میں زیور ڈالنا جائز ہے ویسے ہی ناک میں ڈالنا جائز ہے۔ تغیر خلق اللہ سے مراد نسبت الی غیر اللہ۔ فلما اتاهما صالحا جعلا له شركاء فيما اتاهما۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 78

محدث فتویٰ